



(1846-1921)

اکبر الہ آبادی

اکبر الہ آبادی کا پورا نام سید اکبر حسین رضوی تھا۔ وہ قصبہ بارہ، ضلع الہ آباد میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ پہلے مکتب اور پھر جمنائشن اسکول میں داخل ہوئے۔ مختاری کا امتحان پاس کیا اور ترقی کر کے 1892 میں جج ہوئے۔ انھیں خان بہادر کے خطاب سے نوازا گیا۔ اکبر کو شاعری کا شوق بچپن سے تھا۔ انھوں نے ابتدائی دور میں روایتی انداز کی غزلیں کہیں مگر انھیں جلد ہی اندازہ ہو گیا کہ اصلاحی شاعری ہی وقت کا تقاضا ہے۔ انھوں نے شاعری کو اصلاح قوم کے ایک موثر ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔

انگریزی تعلیم کے منفی اثرات اور انگریزی تہذیب کی اندھی تقلید پر بھرپور طنزیہ وار بھی کیے۔ اکبر طنزیہ اور مزاحیہ شاعری میں الگ پہچان رکھتے ہیں۔ انھوں نے عام فہم زبان کو دل آویز اور فن کارانہ انداز میں استعمال کیا ہے۔ انگریزی الفاظ سے بھی خوب فائدہ اٹھایا ہے۔

آبِ رواں



4924CH06

اُچھلتا ہوا اور اُبلتا ہوا اکڑتا ہوا اور مچلتا ہوا
پہاڑوں پہ سر کو پینکتا ہوا چٹانوں پہ دامن جھٹکتا ہوا
وہ پہلوئے ساحل دباتا ہوا یہ سبزے پہ چادر بچھاتا ہوا
وہ گاتا ہوا اور بجاتا ہوا یہ لہروں کو پیہم نچاتا ہوا
نپھرتا ہوا جوش کھاتا ہوا بگڑ کر وہ کف منہ میں لاتا ہوا

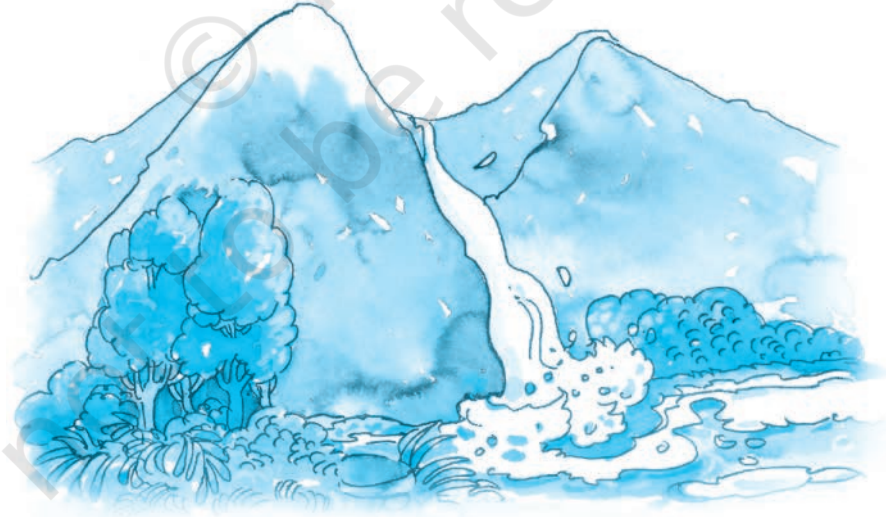
وہ اونچے سُروں میں تموج کا راگ
وہ خود جوش میں آکے لانا یہ جھاگ



وہ روئے زمیں کو چھپاتا ہوا
 گل و خار یکساں سمجھتا ہوا
 بہاتا ہوا اور بہتا ہوا
 بلندی سے گرتا گراتا ہوا
 وہ کھیتوں میں راہیں کترتا ہوا
 یہ تھالوں کی گودوں کو بھرتا ہوا
 چمکتا ہوا اور جھلکتا ہوا
 ہواؤں سے موجیں لڑاتا ہوا
 وہ خاکی کو سپہیں بناتا ہوا
 ہر اک سے برابر الجھتا ہوا
 ہوا کے طمانچوں کو سہتا ہوا
 نشیبوں میں پھرتا پھراتا ہوا
 زمینوں کو شاداب کرتا ہوا
 وہ دھرتی پہ احسان دھرتا ہوا
 سنبھلتا ہوا اور چھلکتا ہوا
 خیالوں کی فوجیں بڑھاتا ہوا

یونہی الغرض ہے یہ پانی رواں
 بس اب دیکھ لیں شاعرِ نکتہ داں

(اکبر الہ آبادی)



مشق

۱۔ معنی یاد کیجیے

کنارے سے لگا ہوا	:	پہلوئے ساحل
ہمیشہ، مسلسل	:	پیہم
غصہ ہونا	:	بھڑنا
جھاگ	:	گف
موجیں اٹھنا	:	تموج
زمین کی سطح	:	روئے زمین
مٹی جیسا، مٹی کا	:	خاکی
چاندی جیسا	:	سپہیں
پھول	:	گل
کانٹا	:	خار
ایک جیسا	:	یکساں
ڈھلان	:	نشیب
ہرا بھرا	:	شاداب
کیاری	:	تھالا
آخر کار، غرض یہ کہ	:	الغرض
باریکیوں کو سمجھنے والا	:	نگتہ داں

ii۔ سوچیے اور بتائیے

- 1۔ اس نظم میں پانی کو کن مقامات سے گزرتے ہوئے دکھایا گیا ہے؟
- 2۔ ”یہ سبزے پہ چادر بچھاتا ہوا“ اس کا کیا مطلب ہے؟
- 3۔ خاکی کو اسپیں بنانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
- 4۔ شاعر نے یہ کیوں کہا کہ دریا دھرتی پہ احسان دھرتا ہے؟
- 5۔ اُن لفظوں کی نشاندہی کیجیے جن کے اتار چڑھاؤ سے شاعر نے پانی کے بہنے کا احساس پیدا کیا ہے؟